انسان کی تخلیق کا مقام

انسان کی تخلیق کے مقام کے متعلق ایک حقیقت سورۃ الزمر کی آیت ۶ میں یہ بتائی گئی ہے:

یَخۡلُقُکُمۡ فِیۡ بُطُوۡنِ اُمَّہٰتِکُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِیۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ

''تمہیں تخلیق کرتا ہے پیٹوں میں تمہاری ماؤں کے، ایک تخلیقی حالت سے دوسری تخلیق میں تین تہہ بر تہہ اندھیرے مقام پر''

اس اطلاع کا ترجمہ و مفہوم عموماً یوں بیان کیا جاتا ہے:

[ترجمہ مولانا محمد جوناگڑھی۔ تفسیر مولانا صلاح الدین یوسف۔ قرآنِ کریم شاہ فہد پرنٹنگ کمپلیکس۔ سعودی عرب]

''وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں ایک بناوٹ کے بعد دوسری بناوٹ پر بناتا ہے تین تین اندھیروں میں''۔ حاشیہ: ایک ماں کے پیٹ کا اندھیرا، دوسرا مادر رحم کا اندھیرا اور تیسرا مشیمہ کا اندھیرا، وہ جھلی یا پردہ جس کے اندر بچہ لپٹا ہوا ہوتا ہے]

[ترجمہ مولانا احمد رضا خان بریلوی۔ تفسیر مولانا محمد نعیم الدین مرادآبادی۔ کنز الایمان فی ترجمۃ القرآن]

''تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹ میں بناتا ہے ایک طرح کے بعد اور طرح تین اندھیریوں میں''۔حاشیہ ایک اندھیری پیٹ کی، دوسری رحم کی تیسری بچہ دان کی]

Asad: "in threefold depth of darkness"..and to the darkness of the womb, the membrane envolping the embryo and its pre-natal blindness"

Yusuf Ali: "He makes you in the wombs of your mothers in stages one after an other in three veils of darkness" ..."The three veils of darkness which cover the unborn child a re: the caul or membrane, the womb, and the hollow in which womb is enclosed"

[Reference Computer CD "Alim" ISI Software Corp. U.S.A]

یہ ترجمہ اور تفسیر پرانی تفاسیر ابن کثیر، القرطبی اور الجلالین سے لفظ بہ لفظ لیا گیا ہے۔''هي ظلمت البطن و ظلمت الرحم و ظلمة المشيمة''(تفسیر الجلالین، القرطبی)''فيظلمت الرحم و ظلمة المشيمة التي هي كالغشاوة والوقاية على الولد و ظلمت البطن''(تفسیر ابن کثیر)۔

اور جناب هارون یحیٰ صاحب نے بھی اپنی کتاب **For Men of Understanding** میں اسے بطن کے تین مقام **(Regions)** لیا ہے جن میں بچہ ان تین ادوار میں پروان چڑھتا ہے جن میں طب کے ماہرین نطفے اور بیضاء کے ملاپ سے لے کر بچے کی پیدائش کو تقسیم کرتے ہیں یعنی **Pre-Embryonic Stage,Embryonic Stage and Fetal Stage**

THE THREE DARK REGIONS

After fertilisation, the baby's development takes place in three distinct regions. These regions are:

1. The fallopian tube: this is the region where the egg and the sperm unite and where the ovarium connects to the uterus.
2. Inside the uterus wall to which the zygote clings for develo pment.
3. The region where the embryo starts growing in a sack full of a special liquid.

آیت مبارکہ نے پہلی بات یہ بتائی ہے يَخْلُقُكُمْ فِي بُطُونِ أُمَّهَـٰتِكُمْ ''تمہیں تخلیق کرتا ہے پیٹوں میں تمہاری ماؤں کے''۔حرف ''فِي''ظرف مکان یا ظرف زمان کیلئے آتا ہے۔جیسے فلاں جگہ میں، یا چند سال کے عرصہ میں۔یہاں یہ حرف ظرف مکان کیلئے ہے۔عام فہم ادراک یہ ہے کہ بچہ ماں کے بطن میں پلتا ہے رَبِّ إِنِّي نَذَرْتُ لَكَ مَا فِي بَطْنِي (سیدہ مریم صدیقہ کی ماں نے کہا تھا)''اے میرے رب! میں اسے تیری نذر کرتی ہوں جو میرے بطن میں ہے''(حوالہ آلِ عمران۔۳۵)۔

سینے کے نیچے سے لے کر زیر ناف تک کے مقام کو بطن کہتے ہیں بطن کے اندر جس (مکان) مقام پر بچہ پرورش پاتا ہے اس کے متعلق قرآنِ مجید نے غیر مبہم انداز میں یہ بتایا ہے:

هُوَ ٱلَّذِى يُصَوِّرُكُمۡ فِى ٱلۡأَرۡحَامِ كَيۡفَ يَشَآءُ

''وہی ہے جو رحموں میں تمہاری صورت بناتا ہے جیسی وہ چاہتا ہے'' (حوالہ آلِ عمران۔۶)

ٱللَّهُ يَعۡلَمُ مَا تَحۡمِلُ كُلُّ أُنثَىٰ وَمَا تَغِيضُ ٱلۡأَرۡحَامُ وَمَا تَزۡدَادُ

''اللہ جانتا ہے جو ہر مادہ اٹھاتی ہے اور رحم کتنا کم ہوتا ہے اور جتنا بڑھتا ہے'' (حوالہ الرعد۔۸)

ٹپکایا گیا نطفہ بیضا سے ملاپ کیلئے رحم (uterus) میں سے گزر کر بیضادانی سے نکلنے والی نالی (fallopian tubes,uterine tubes) میں پہنچتا ہے اور ملاپ کے بعد ''محفوظ، مضبوط جائے قرار'' یعنی رحم میں آتا ہے

وَنُقِرُّ فِى ٱلۡأَرۡحَامِ مَا نَشَآءُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى

''اور جسے ہم چاہتے ہیں اسے رحم (uterus) میں قرار دیتے ہیں ایک معلوم (وقت کی) مدت کیلئے''

ثُمَّ نُخۡرِجُكُمۡ طِفۡلًا

بعد ازاں تمہیں نوزائیدہ بچہ بنا کر خارج کرتے ہیں'' (حوالہ الحج۔۵)

وَيَعۡلَمُ مَا فِى ٱلۡأَرۡحَامِ

''اور وہ جانتا ہے جو ارحام میں ہے'' (حوالہ لقمان۔۳۴)

اس طرح غیر مبہم انداز میں بتایا گیا ہے کہ انسان ماں کے ''رحم'' میں تخلیق کی منازل طے کرتا ہے۔

قرآنِ مجید لازوال تفسیر حقیقت ہے۔ یہ ہر زاویئے سے مکمل بات بتاتا ہے

يَخۡلُقُكُمۡ فِى بُطُونِ أُمَّهَـٰتِكُمۡ

''تمہیں تخلیق کرتا ہے پیٹوں میں تمہاری ماؤں کے''۔

اور پیٹوں کے اندر مخصوص مقام کی نشاندہی رحم (uterus) کی گئی ہے جہاں بچہ پرورش پاتا ہے۔ اور پیٹوں کے اندر فِى ظُلُمَـٰتٍ ثَلَـٰثٍ میں بھی حرف ''فِى'' ظرف مکان ہے۔ یہی رحم ہے۔ ظُلُمَـٰتٍ کے معنی اندھیرا ہے اور یہ جمع کا صیغہ ہے، اور تہہ بر تہہ کا مفہوم بیان کرتا ہے جیسے سورۃ نور کی آیت ۴۰ میں سمندر کی تہوں میں اندھیرے کو یوں بتایا

ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ

”اندھیرے، ایک کے اوپر ایک، اندھیرے کی ایک تہہ (layer) اور پھر دوسری تہہ (layer)“

يَخۡلُقُكُمۡ فِىۡ بُطُوۡنِ اُمَّهٰتِكُمۡ خَلۡقًا مِّنۡۢ بَعۡدِ خَلۡقٍ فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ

”وہ تمہیں تمہاری ماؤں کے پیٹوں میں، تین تہوں والے اندھیرے مقام پر، ایک شکل کے بعد دوسری شکل میں بناتا ہے“ (حوالہ الزمر۔۶)

بطن کے رحم (uterus) کو فِىۡ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ تین تہوں والا اندھیرا مقام بتایا گیا ہے اور رحم کی تین تہیں ہوتی ہیں۔

انسائکلوپیڈیا برٹینکا میں The female reproductive system کے عنوان تلے رحم (uterus) کی بناوٹ، ساخت کے متعلق یہ لکھا ہوا ہے:

"***The uterus is composed of three layers of tissue***. On the outside is a serous coat of peritoneum (a membrane exuding a fluid like blood minus its cells and the clotting factor fibrinogen) which partially covers the organ. In front it covers only the body of the cervix; behin d it covers the body and the part of the cervix that is above the vagina and is prolonged onto the posterior vag inal wall; from there it is folded back to the rectum. At the side the peritoneal layers stretch from the margin of the uterus to each side wall of the pelvis, forming the two broad ligaments of the uterus.

The middle layer of tissue is muscular (the myometrium) and comp rises the greater part of the bulk of the organ. It is very firm and consists of densely packed, unstriped, smooth muscle fibres. Blood vessels, lymphatics, and nerves are also present. The muscle is more or less arranged in three layers of fibres running in different directions. The outermost fibres are arranged longitudinally. Those of the middle layer run in all directions without any orderly arrangement; thi s layer is the thickest. The innermost fibres are longitudinal and circular in their arrangement.

The innermost layer of tissue in the uterus is the mucous membra ne, **or endometrium**. It cervical canal. The endometrium contains numerous uterine glands that open into the uterine cavity and that are embedded in the cellular framework or stroma of the endometrium. Numerous blood vessels and lymphatic spaces are also present. The appearances of the endometrium vary considerably at the different stages in reproductive life. It begins to reach full development at puberty and thereafter exhibits dramatic chan ges during each menstrual cycle. It undergoes further changes before , during, and after pregnancy; during the menopause; and in old age. These changes are for the most part hormonally induced and controlled by the activity of the ovaries".

انسان ان تین تہوں والے اندھیرے مقام پر ایک متعین مدت کے دوران تخلیق در تخلیق کے مختلف مدارج سے گزر کر وجود پاتا ہے۔

وَقَدْ خَلَقَكُمْ أَطْوَارًا ﴿١٤﴾

''اوراس نے تمہیں مختلف مدارج میں تخلیق کیا ہے'' (سورۃ نوح۔۱۴)

وَنُقِرُّ فِى ٱلْأَرْحَامِ مَا نَشَآءُ إِلَىٰٓ أَجَلٍ مُّسَمًّى

''اور جسے ہم چاہتے ہیں اسے رحم (uterus) میں قرار دیتے ہیں (ٹھہرادیتے ہیں) ایک معلوم وقت کی مدت کیلئے'' (حوالہ الحج۔۵)

فَجَعَلْنَٰهُ فِى قَرَارٍ مَّكِينٍ ﴿٢١﴾

''پھراس (ایک نطفے) کوایک مضبوط (محفوظ) جگہ میں رکھا''

إِلَىٰ قَدَرٍ مَّعْلُومٍ ﴿٢٢﴾

''ایک معلوم اندازے تک'' (المرسلات ۲۱۔۲۲)

قَرَارٍ مَّكِينٍ ایک مظبوط ومحفوظ جائے قرار کو کہتے ہیں۔ اور آج میڈیکل سائنس جاننے والوں کو معلوم ہے کہ رحم (uterus) ایک مضبوط اور محفوظ جائے قرار ہے۔ اس کی لمبائی چھ سے آٹھ سینٹی میٹر جبکہ اس کی دیوار کی موٹائی دو سے تین سینٹی میٹر مضبوط، طاقتور پٹھوں (strong muscles) کی بنی ہوئی ہوتی ہے۔ کائنات اور موت وحیات کی تخلیق کا مقصد یہ ظاہر کرنا ہے کہ ہم میں سے کون عمدہ عمل پر کاربند ہوتا ہے اور انسان کے تسلسل کی امانت عورت کے رحم کو سونپ دی گئی ہے۔ اور یوں عورت مقصدِ تخلیقِ کائنات کے تسلسل کی امین ہے۔

تخلیق کے عمل میں انسان کی شکل کے متعلق فرمایا

هُوَ ٱلَّذِى يُصَوِّرُكُمْ فِى ٱلْأَرْحَامِ كَيْفَ يَشَآءُ

''وہی ہے جو (ماؤں کے) رحموں میں تمہاری صورت بناتا ہے جیسی وہ چاہتا ہے'' (حوالہ آلِ عمران۔۶)

وَلَقَدْ خَلَقْنَٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنَٰكُمْ

''اور ہم نے تمہیں تخلیق کیا پھر تمہاری صورت بنائی'' (حوالہ الاعراف۔۱۱)

وَصَوَّرَكُمْ فَأَحْسَنَ صُوَرَكُمْ

''اور تمہاری شکل وصورت بنائی پھر تمہاری شکلوں کو متناسب بنایا'' (حوالہ غافر۶۴، التغابن۔۳)

اللہ رب العزت سے راندہ درگاہ ہونے اور لعنت زدہ کئے جانے پر ابلیس نے کہا تھا ''میں تیرے بندوں میں سے ضرور ایک مقررہ حصہ لوں گا'' اور انسانوں کے حوالے سے دوسری باتوں کے علاوہ یہ کہا تھا

وَلَأٓمُرَنَّهُمۡ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلۡقَ ٱللَّهِ

''اورانہیں تلقین کروں گا اور وہ اللہ کی تخلیق میں تغیر کریں گے'' (حوالہ النساء۔۱۹)

انسانی صحت اور بیماریوں کے متعلق تحقیق کرنے والے اداروں کا یہ فرض ہے کہ اس نکتے کو مدنظر رکھیں کہ ہیومن سٹیم سیل اور پانچ دن کے ایمبریو (Human Stem Cells--ideal source 5 day old human embryo) کے متعلق جن خطوط پر سوچ بچار اور چھیڑ چھاڑ ہورہی ہے وہ کہیں ابلیس کی خواہش کی تسکین کا سبب اور اللہ تعالیٰ کی تخلیق میں تغیر پیدا کرنے کے مترادف تو نہیں اگر ایسا ہوا تو انجام انسان ہی کا خراب ہوگا کہ ابلیس تو ویسے ہی راندہ درگاہ اور ملعون جہنمی ہے۔ کتاب لاریب، قرآن مجید کی دی ہوئی ہر خبر حقیقت ہے، اور آئندہ وقوع پذیر ہونے والی باتوں کی جو اطلاع دی گئی ہے وہ اٹل ہیں، ہونا ویسے ہی ہے۔ قرآن مجید میں ایک وارننگ یہ دی گئی ہے

يَٰٓأَيُّهَا ٱلَّذِينَ أُوتُواْ ٱلۡكِتَٰبَ ءَامِنُواْ بِمَا نَزَّلۡنَا مُصَدِّقٗا لِّمَا مَعَكُم مِّن قَبۡلِ أَن نَّطۡمِسَ وُجُوهٗا فَنَرُدَّهَا عَلَىٰٓ أَدۡبَارِهَآ أَوۡ نَلۡعَنَهُمۡ كَمَا لَعَنَّآ أَصۡحَٰبَ ٱلسَّبۡتِۚ وَكَانَ أَمۡرُ ٱللَّهِ مَفۡعُولًا ﴿٤٧﴾

''اے وہ لوگو جنہیں پہلے کتاب دی گئی تھی (یہود و نصاریٰ)! ایمان لے آؤ اس کتاب پر جو ہم نے (اپنے بندے رسول کریم ﷺ پر) نازل کی ہے جو تمہارے پاس پہلے موجود کتاب کی تصدیق کرتی ہے اس سے قبل کہ ہم چہرے بگاڑ کر پیچھے پھیر دیں یا ان کو اسی طرح لعنت زدہ کردیں جس طرح سبت والوں کے ساتھ ہم نے کیا تھا۔ اور یاد رکھو اللہ کا حکم نافذ ہو کر رہتا ہے'' (النساء۔۴۷)

قرآنِ مجید کی ان آیات مبارکہ کو جو نسل انسان کی تخلیق سے متعلق ظاہر اور پنہاں معلومات کو بیان کرتی ہیں ایک نظر غور سے دیکھنے پر یہ حقیقت عیاں ہوتی ہے کہ اس معاملے میں مرد کا کردار محض اتنا سا ہے کہ اللہ رب العزت نے نطفے کو اس کے جسم میں تخلیق فرمایا جسے اس کے جسم کے دوسرے اعضاء ''دھکا'' دے کر امانت کے طور پر بیوی کو سونپ دیتے ہیں۔ وہ امانت ''لڑکا'' ہو تو عورت خاوند کو بیٹے کی صورت امانت لوٹا دیتی ہے اور اگر سونپی گئی امانت ''لڑکی'' تھی تو عورت خاوند کو بیٹی کے روپ میں امانت لوٹا دیتی ہے۔ عورت امین ہے، خیانت نہیں کرتی۔ اپنے دن رات، خون جگر اس کیلئے وقف کر دیتی ہے

حَمَلَتۡهُ أُمُّهُۥ وَهۡنًا عَلَىٰ وَهۡنٖ

''کمزوری پر کمزوری برداشت کرکے اسے اٹھائے پھرتی ہے'' (حوالہ لقمان۔۱۴)

حَمَلَتۡهُ أُمُّهُۥ كُرۡهٗا وَوَضَعَتۡهُ كُرۡهٗاۖ

''اس کی ماں اسے تکلیف سہہ کر (پیٹ میں) اٹھاتی ہے اور تکلیف برداشت کرکے اسے جنم دیتی ہے'' (حوالہ الاحقاف۔۱۵)

اور ماتھے پر شکن ڈالے بغیر اسے باپ کے حوالے اور اس کے نام سے منسوب کر دیتی ہے۔ قرآنِ مجید نے طے کر دیا ہے

وَمَا جَعَلَ أَدْعِيَآءَكُمْ أَبْنَآءَكُمْ ۚ ذَٰلِكُمْ قَوْلُكُم بِأَفْوَٰهِكُمْ ۖ

''اور نہ تمہارے منہ بولے بیٹوں کو تمہارے بیٹے بنایا ہے۔ یہ تمہارے منہ کی باتیں ہیں'' (حوالہ الاحزاب۔۴)

ٱدْعُوهُمْ لِأَبَآئِهِمْ هُوَ أَقْسَطُ عِندَ ٱللَّهِ ۚ

''انہیں ان کے باپوں کے نام سے پکارو کہ یہی اللہ کے ہاں زیادہ مناسب ہے

فَإِن لَّمْ تَعْلَمُوٓا۟ ءَابَآءَهُمْ فَإِخْوَٰنُكُمْ فِى ٱلدِّينِ وَمَوَٰلِيكُمْ ۚ

اور اگر تم ان کے باپوں کو نہیں جانتے تو وہ تمہارے دینی بھائی اور رفیق ہیں'' (حوالہ الاحزاب۔۵)

اللہ رب العزت کے اس حکم پر غور کریں۔ اس میں بھی عورت کے تقدس، احترام اور عظمت کو ملحوظ خاطر رکھنے کا حکم پنہاں ہے۔ میرے آقا پر درود و سلام ہے ہر لحہ صبح و شام کہ انہوں نے عورت کی عفت و عصمت کو اتنا عظیم قرار دیا کہ اس کے متعلق منفی گمان اور خیال بھی دل میں نہ لایا جائے اور فرمایا کہ جس کے بستر پر جو جنا گیا وہ اس کا باپ ہے۔ یہ ہے بیوی کا تقدس، احترام اور عظمت۔ اللہ رب العزت نے عورت کو یہ عظمت بخشی ہے کہ انسان کے تسلسل کی امین ہے۔ اور میرے آقا، آقائے نامدار، رسولِ کریم ﷺ نے عورت کے مقام و مرتبہ کو انسان کے سمجھنے کیلئے اور ہمیشہ اس کے عزت و احترام کو مقدم رکھنے کی اہمیت کو یہ بتا کر اجاگر فرمایا ہے کہ تم میں سے اس کا ایمان بہتر ہے جس کا بیوی سے سلوک بہتر ہے اور یہ کہ ماں کے قدموں تلے جنت ہے۔ اور ایمان لانے کا منتہائے مقصود جنت ہی تو ہے اس لئے یاد رہے کہ عورت کا عدم احترام اس منزل کو پہنچ سے دور کر سکتا ہے۔